



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

رفع اليد من کے متعلق اکثر دوست کہتے ہیں کہ اس سلیے رفع الید من کیا گیا کہ منافن لوگ بظواہر میں بت لے کر آتے تھے اس سوال کی تردید ہو سکے اور حثائق صحیحہ کا پتہ چل سکے حالانکہ ہمیں تو نبی ﷺ کی پیروی کا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

یہ بتوں والی بات کتاب و سنت میں کہیں وارد نہیں ہوئی پھر اس بات کو کہنے والے خود تکمیر تحریم کے وقت اور وتروں میں دعائے قوت کے وقت رفع الید من کرتے ہیں تو آیا وہ بت لے کر آتے ہیں۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

أحكام وسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 179

محبت فتویٰ